نمبر ۳۵ جلد ۱۰

اخبار ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۶ اگست ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۱ اگست ۱۹۲۸ء

بموجب رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر [illegible] ماہوار ملازمت پر برقرار کیا جاتا اور بعد [illegible] کلاس [illegible] اکتوبر ۱۹۲۸ء سے [illegible] صرف چالیس روپیہ ماہوار وظیفہ دیا جانا منظور ہے۔ [illegible] پاس کرنے پر [illegible] کی [illegible] گر دیا جائیگا۔ ماسٹر [illegible] سے [illegible] لیا جاسکے کہ [illegible] بند ہو جانے کے بعد پانچ سال تک [illegible] ملازمت کرنا ہوگی ورنہ [illegible] روپیہ [illegible] صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۴ اگست ۱۹۲۸ء

محمد اشفاق النبی خان سابق سب انسپکٹر پولیس یہان حاضر ہو کر عفو تقصیر کا خواستگار ہوا۔ اسکا قصور معاف کیا جاتا ہے لیکن اپنی جگہ بحال نہیں کیا جا سکتا۔ اسکو اپنے وطن رامپور مین جانیکی اجازت ہے [illegible] کسی قسم کا تعرض یا باز پرس نہ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا واسطے [illegible] بہادر کے اجلاس مین مرسل ہو۔ پولیس کو اطلاع دیدیجائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ ؍ اگست ۱۹۲۶ء

اشفاق النبی خان سابق سب انسپکٹر پولیس کی رشوت ستانی مظالم اور تصرفات سل جرکیدار کی تنخواہ نہ دینا اور خود وصول کرکے اپنے صرف مین لانا وغیرہ کی کئی شکایات پیش ہوئین۔ اور تفتیش سے وہ شکایات صحیح ثابت ہوئے۔ لیکن بوجہ ملازم دیرینہ اور تجربہ کار ہونے کے تینے ہر مرتبہ خفیف ..... برس کے بعد معاف کردیا۔ لیکن نامبردہ اپنے حرکات مذموم سے باز نہیں آیا۔ چنانچہ اخیر مرتبہ جب رشوت ستانی کی شکایت ہوئی اور تحقیقات سے جرم ثابت ہوگیا تو مشارالیہ خود فرار ہوگیا۔

اشفاق النبی خان پر مقدمہ رشوت ستانی نہین چلا گیا اور نہ وارنٹ گرفتاری جاری ہوا بلکہ اسکو دوبار نقل سزا دیگی یعنی ملازمت سے نام خارج کردیا گیا۔ اسکو اپنے وطن رامپور آنے کی ہر وقت اجازت تھی اور کسی قسم کا تعرض نہ تھا۔

چونکہ اشفاق النبی خان نے عفو تقصیر کی اجلاس ہمایون مین استدعا کی اور اعلیٰحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم نے عفو معاف فرمادیا ہے۔ بنابران بمزید احتیاط منشاء حکم اجلاس ہمایون پولیس کو ہدایت کیجاتی ہے کہ اشفاق النبی خان کو رامپور آنیکی اجازت ہے کسی قسم کا تعرض نہ کیا جائے۔ البتہ اپنی جگہ پر بحال نہین کیا جاسکتا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے نقول روبکار اجلاس ہمایون و روبکار ہذا جاری ہون۔ ایک ایک نقل ہر دو روبکار یعنی اجلاس ہمایون و روبکار ہذا درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۸ ؍ اگست ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنٹر ہاؤس ہولڈ بابت خط بخت

حکم

اول جب ہم یہان شہر پر آئے تھے تو اجلاس ہذا سے روبکار جاری ہوا تھا کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ ہاؤس ہولڈ کا الاؤنس حسب دستور منہا کیا جائے۔ مگر چونکہ انکو تکالیف ہین و نیز مکو پرورش اپنے ماتحتون کی منظور ہے۔ لہذا اول حکم کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنٹر ہاؤس ہولڈ اب تاحکم ثانی پوری تنخواہ پائینگے۔ یعنی الاؤنس بھی ملیگا۔ ۱۲ ؍ جون کو ہم یہان آئے ہین۔ جو تنخواہ انکی وضع ہوچکی ہے وہ بھی ملیگی۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۶ ؍ اگست ۱۹۲۶ء

کاغذات مسل محررشتہ سے حسب ذیل واقعات ظاہر ہوتے ہین۔

(۱) دکانات موقوفہ مسجد تعمیر عثمان خان بمصارف صیغہ میونسپلٹی سنہ ۱۹۰۳ء مین تعمیر ہوئین۔ اور جب سے دکانات مذکور پر صیغہ میونسپلٹی ہی قابض ہے۔

(۲) تعمیر دکانات مین مبلغ ..... اور مرمت مین مبلغ ..... جملہ مبلغ ..... کے بیشک مصارف ہوئے۔ آمدنی ذریعہ کرایہ وصول شدہ از ابتدائے قبضہ میونسپلٹی تا ایندم مبلغ ..... ہے۔ یعنی بعد منہائی مصارف تعمیر و مرمت از رقم کرایہ وصول شدہ مبلغ ..... داخل خزانہ صیغہ میونسپلٹی ہین۔

(۳) مسجد کی حالت دوران قبضہ میونسپلٹی قابل اطمینان اور بہت اچھی رہی۔ دکانات بجائے خام کے پختہ ہوگئین اور آمدنی مین نمایان اضافہ ہوگیا۔

(۴) محلہ دارون کی استدعا ہے کہ دکانات کی واگذاشت ہوجائے۔

(۵) بعد بابت انتظام آمدنی و خرچ محلہ داران نے تجویز پیش کی ہے کہ سید محمد علی کے پاس آمدنی و خرچ کا حساب رکھا جائیگا۔ اور مصارف ضروری کی اجازت ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب۔ سید محمد علی۔ سید منظور علی۔ اختر علی خان۔ اور محمد رضی خان دینگے۔ مصارف کے لئے مذکورہ بالا مین سے کم از کم تین اشخاص کی تحریری منظوری ضرورت ہوا کریگی۔

(۶) دکانات متعلق مسجد صاحبزادہ سید میان جان خان کی ..... کو ریہی ذریعہ میونسپلٹی تعمیر ہوئی تھی اور تا صفائی از صرفہ دکانات پر میونسپلٹی کا قبضہ رہا۔ لیکن بعد بیباقی مطالبہ دکانات کی واگذاشت کردیگئی۔

مذیرین حالات کہ میونسپلٹی کا مطالبہ وصول ہوچکا ہے اور محلہ داران جو مسجد اور اسکی دکانات کے انتظام کے جائز حقدار ہین۔ دکانات کی واگذاشت کے لئے استدعا کرتے ہین۔ اور متعلق انتظام محلہ داران نے (جنمین ڈاکٹر عبدالحکیم خان خصوصاً معتمد مادہ قابل اعتماد ہین) مناسب تجویز پیش کی ہے۔ علاوہ برین دکانات متعلق مسجد صاحبزادہ سید میان جان کی واگذاشت کی مثال موجود ہے۔ پس مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دکانات زیر بحث کی حسب ضابطہ واگذاشت کیجائے۔ نیز اصل رقم بھی سرکار پر بعد آمدنی صیغہ میونسپلٹی بیباق ہو کیونکہ ۱۵ سال کے طویل زمانہ مین ..... صیغہ نے دکانات کی حفاظت اور نگرانی کی اگر برائے نگرانی کوئی ملازم رکھا جاتا اور اسکی تنخواہ دکانات کی آمدنی سے دیجاتی تو صرف سرکاری رقم حاصل بر آمد تی۔ یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۶ء سے دکانات پر محلہ داران کا قبضہ کرادیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۰ اگست ۱۹۲۸ء

مثبتہ تار بخط انگریزی۔

حکم

مزید رخصت صاحب جج خفیفہ کی ایک ہفتہ کی منظور ہے۔ ایام رخصت میں بدستور مفتی صاحب برائی معمولی کام کرینگے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۹ اگست ۱۹۲۸ء

خلیل الرحمن نائب مدرس مدرسہ بھوٹ بقال پرگنہ سوار کا تبادلہ بجگہ ۹ جولائی ۱۹۲۸ء مدرسہ دیتو پور تحصیل ٹانڈہ کو کیا گیا تھا۔ نامبردہ اپنی جائے تبادلہ پر حاضر نہیں ہوا۔ لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس ۲۵ جولائی ۱۹۲۸ء نامبردہ ملازمت سے برخاست کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۱ اگست ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ بھوٹ بقال پرگنہ سوار میں بجائے شمس الدین نائب مدرس کے مسمی محمد حسن چہارم پاس کا تقرر بشرح صہ ماہوار مستقل نائب چند ماہ منظور ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۱ اگست ۱۹۲۸ء

مثل کا غذات ملاحظہ ہوئے۔ اسکول کے احاطہ میں داخل ہو کر کسی شخص کا کسی شخص کو مارنا نہایت اہم واقعہ ہے۔ پولیس کو مقدمہ چلانے کے لئے کوئی شہادت شناخت ملزم کی نہیں ملی۔ واقعات سے پولیس نے اسکول کے چند لڑکوں کو مشتبہ قرار دیا ہے اور ماسٹر عمادالدین ایم۔ اے کی شرکت کا بھی قیاس کیا ہے۔ ماسٹر عمادالدین ایم۔ اے کی نسبت اس واقعہ سے شرکت کا قیاس کیا جاتا ہے۔ وہ صرف اسقدر ہے کہ اشتاق

وقت جس کمرہ میں مولوی مستجاب الدین نگران تھے امتحان کرنے کے طلبا کو ماسٹر عمادالدین نے بحکم ماسٹر صاحب بحکم مولوی مستجاب الدین نے منع کیا اور یہ امر مولوی مستجاب الدین و ماسٹر عمادالدین کے رنج کا باعث ہوا۔ اور یہ کہ ماسٹر عمادالدین کی شاہ عظیم صاحب ہائی اسکول کے مکان پر آمدورفت ہے۔ اور شاہ عظیم ایک بدچلن لڑکا ہے جسکا کل تعلق بدچلن اشخاص سے ہے جنمیں سے ایک شخص سزا یافتہ بھی ہے۔ اور اسکا حلیہ ملزم سے ملتا ہے مذکورہ بالا امور سے ماسٹر عمادالدین کی اس واقعہ میں شرکت کا قیاس صحیح نہیں ہے کیونکہ پولیس کے کاغذات میں کوئی ثبوت شاہ عظیم کے مکان پر ماسٹر عمادالدین کی آمدورفت کا نہیں ہے۔ اور خود ماسٹر عمادالدین کو اس سے قطعی انکار ہے۔ پرچہ بنانے کی نسبت ماسٹر عمادالدین کا بیان ہے کہ پرچہ خود اُنکا بنایا ہوا تھا اور وہ غلط چھپا تھا۔ اس غلطی کی اصلاح اُنھوں نے کی تھی۔ اور اسکی تائید ماسٹر جمیل احمد ایم اے کے بیان سے بھی ہوتی ہے ہیڈ ماسٹر صاحب نے بھی پرچہ بنانے کے الزام سے اُنکو دونوں رپوٹوں میں ماسٹر عمادالدین ایم اے کو بالکل بری کیا ہے۔

دوسرا امر یعنی پولیس کا بعض طلبا ہائی اسکول کو مشتبہ کرنا اسکی حالت یہ ہے کہ تحقیقات پولیس کے کاغذات میں جو بیانات شامل ہیں اُنسے بوجوہ ذیل مسمیان مشتاق احمد و شوکت علیخان۔ و شاہ عظیم طلبا ہائی اسکول کی شرکت اس واقعہ میں پائیجاتی ہے اور نذر محمد خلیل الرحمن پر بھی شرکت کا شبہ ہے۔

(۱) گرد اشخاص میں باہر سے بدید کا ذکر کرنا جسکی نسبت مشتاق احمد کہتا ہے۔ شوکت علی کے پاس گیا اور شوکت علی کہتا ہے مشتاق احمد کے پاس گیا۔ اور اس بدید کا مولوی مستجاب الدین کا اُٹھا لینا اور ہیڈ ماسٹر صاحب سے لڑکوں کی شکایت کرنا۔ اور طلبا کی چھٹی ہونا جس سے طلبا کو مولوی مستجاب الدین سے رنج و شکایت ہونا قدرتی امر ہے۔

(۲) مشتاق احمد کا شاہ عظیم سے زیادہ میل جول اور شاہ عظیم کا ایک سزا یافتہ بدچلن شخص سے میل ہونا اور اس شخص کا حلیہ ملزم کے حلیہ سے ملتا ہوا ہونا۔

(۳) واقعہ کے وقت ان طلبا کی موقع پر موجودگی اور ملزم کو پکڑنے کی کوشش نہ کرنا اور اسکی شناخت سے بھی انکار کرنا۔

بوجوہ مذکورہ بالا اگرچہ کہ پولیس مقدمہ چلانے سے مجبور ہے۔ اور واقعہ اہم ہے جسکا اثر اسکول کے انتظام پر پڑتا ہے۔ لہذا مشتاق احمد اور شوکت علیخان اور شاہ عظیم کو ہائی اسکول سے خارج کر دیا جائے۔ اور انکو نیک چلنی کا سارٹیفکٹ بھی اسکول سے نہ دیا جائے اور نذر محمد و خلیل الرحمن پر ایک ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔ اور انکو اپنا چال چلن درست رکھنے کی کافی تنبیہ کیجائے۔ اس حکم کی ایک نقل گزٹ میں شائع کیجائے۔ اور اصل برائے تعمیل ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کے پاس مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر انڈیرہ دوران

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۳ر اگست ۱۹۲۸ء

اکبر علی مدرس مدرسہ تمریا تحصیل حضور چونکہ رخصتین طویل حاصل کرچکا ہے اب پھر مزید اخذ سے تین ماہ کی رخصت کی درخواست کرتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ نامبردہ ملازمت کرنا نہین چاہتا۔ لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس اکبر علی مدرس مذکور ۶ر اگست ۱۹۲۸ء سے ملازمت سے برخاست کیا جاتا ہے۔ بجائے نامبردہ مدرسہ تمریا مین شبیر احمد خان نائب مدرس مدرسہ سیفنی تحصیل شاہ آباد تبدیل کیا جائے۔ اور مدرسہ سیفنی مین سے فیض الحسن مڈل فیل کا تقرر بشاہرہ لعہ ۵ ماہوار امتحاناً برائے چھ ماہ کیا جائے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۴ر اگست ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس عبد الصمد انگلش ٹیچر مدرسہ نالہ پار کی رخصت ۱۹ یوم ۱۳ر اگست ۱۹۲۸ء سے بوضع تنخواہ منظور کیجاتی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۱۰ر اگست ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس۔ نظام الدین مدرس مدرسہ بجار کھاتہ تحصیل سوار بوجہ غیر حاضری برخاست کیا گیا۔ بجائے نامبردہ کے امیر دولہ چہارم پاس کا تقرر بشاہرہ لعہ ۵ ماہوار امتحاناً برائے چھ ماہ کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

الاؤنس

۱۹ر اگست ۱۹۲۸ء

بسفارش چیف میڈیکل افسر صاحب طلباء ہائی اسکول کے میڈیکل انسپکشن کے لئے ڈاکٹر مہابیر پرشاد ڈاکٹر مامور کیا جاتا ہے۔ اور دس روپیہ ماہوار الاؤنس ڈاکٹر مہابیر پرشاد کا بجٹ ہائی اسکول سے مقرر کیا جاتا ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۹ر اگست ۱۹۲۸ء

سید فرزند علی مدرس درجہ ابتدائی فارسی مدرسہ عالیہ کی رخصت ۱۸ر جولائی ۱۹۲۸ء تا ۹ر اگست ۱۹۲۸ء تک منظور کیجاتی ہے۔ ۱۳ ایام کی رخصت رعایتی مابقی بوضع تنخواہ شمار ہوگی۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ر اگست ۱۹۲۸ء

پنڈت گوپال دت نائب مدرس مدرسہ شاہ آباد کی رخصت ایک ماہ ۱۵ر اگست ۱۹۲۸ء سے بعوض پنڈت رام سروپ چہارم پاس منظور ہے۔ عوضی کو بایام کارکردگی کی تنخواہ بحساب لعہ ۵ ماہوار ملیگی اور مابقی تنخواہ گوپال دت کی سیاہہ سرکار ہوگی۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

استعفا

۱۹ر اگست ۱۹۲۸ء

شیو نراین انگلش ٹیچر مدرسہ ٹانڈہ نے استعفا پیش کیا ہے۔ لہذا نامبردہ کا استعفاء ۱۳ر اگست ۱۹۲۸ء سے منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۱۲ر اگست ۱۹۲۸ء

منشی عبد الصمد انگلش ٹیچر مدرسہ نالہ پار کی ملازمت غیر مستقل مین ۳۱ر اگست ۱۹۲۸ء سے آخر دسمبر ۱۹۲۸ء تک توسیع کی گئی۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور سہ ماہی اپریل لغایت جون ۱۹۲۳ء

نام تھانہ	تفصیل پیدائش: مرد: مسلمان	مرد: ہنود	عورت: مسلمان	عورت: ہنود	میزان	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل مذہب: ہنود	تفصیل فوتی: ایک سال تک: مرد	ایک سال تک: عورت	۵ سال سے ۱۲ سال تک: مرد	۵ سال سے ۱۲ سال تک: عورت	۱۲ سال سے زائد: مرد	۱۲ سال سے زائد: عورت	میزان: مرد	میزان: عورت	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل مذہب: ہنود	تفصیل امراض: ہیضہ	چیچک	طاعون	بخار	پیچش و اسہال	ضربات و خودکشی	دیگر امراض	میزان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۹۱	۱۹	۵۲	۱۳	۱۷۵	۱۴۳	۳۲	۷۵	۳۰	۳	۹	۵۹	۶۶	۱۳۵	۱۰۵	۱۷۷	۶۳	۲	۱۳	۰	۲۲۵	۰	۰	۰	۲۴۰	
گنج	۳۸	۲	۳۷	۶	۸۳	۷۰	۱۳	۲۲	۱۷	۹	۶	۲۶	۲۳	۶۲	۴۷	۹۲	۱۸	۰	۲	۱۰۵	۲	۰	۰	۰	۱۰۹	
حوالی شہر	۳۳	۴۰	۲۱	۲۳	۱۱۷	۵۴	۶۳	۱۳	۱۱	۹	۱	۲۰	۱۵	۴۲	۳۷	۳۵	۴۴	۰	۰	۷۹	۰	۰	۰	۰	۷۹	
عظیم نگر	۵۸	۵۴	۴۴	۳۳	۱۸۹	۱۰۲	۸۷	۳۳	۱۴	۲	۲	۴۳	۴۲	۷۷	۵۳	۵۵	۷۵	۰	۰	۰	۱۲۹	۱	۰	۰	۱۳۰	
شاہ آباد	۳۲	۱۱۷	۳۷	۷۷	۲۶۳	۶۹	۱۹۴	۳۸	۵۷	۱۱	۲۳	۸۰	۱۰۰	۱۳۸	۱۸۰	۱۱۳	۲۰۵	۵	۲	۰	۲۲۸	۰	۰	۸۳	۳۱۸	
پٹوائی	۳۰	۱۳۷	۲۰	۱۱۷	۳۰۴	۵۰	۲۵۴	۳۸	۳۹	۱۰	۱۰	۳۵	۳۲	۸۷	۸۱	۲۵	۱۴۳	۰	۱۰	۰	۱۴۹	۲	۶	۱	۱۶۸	
ملک	۳۶	۲۰۷	۳۲	۱۸۹	۴۶۴	۶۸	۳۹۶	۵۸	۹۳	۷	۳	۱۰۲	۵۳	۱۷۰	۱۲۶	۴۳	۲۵۳	۰	۱	۰	۲۹۵	۰	۰	۰	۲۹۶	
بلاسپور	۴۸	۵۲	۴۳	۴۱	۱۸۴	۹۰	۹۴	۳۴	۳۱	۲	۱۳	۵۸	۴۳	۹۰	۹۵	۱۰۳	۸۲	۲		۱۸۱	۱	۱	۰	۰	۱۸۵	
کیمری	۴۲	۱۱۵	۱۵۸	۸۴	۳۳۱	۱۳۰	۲۰۱	۴۲	۲۸	۱۱	۴	۶۲	۴۹	۱۳۵	۱۳۰	۱۵۳	۱۱۱	۳	۲	۰	۱۲۷	۶	۰	۱۲۹	۲۶۵	
سوار	۵۰	۳۸	۳۰	۲۹	۱۴۷	۸۰	۶۷	۲۱	۱۱	۴	۷	۴۲	۳۵	۶۷	۵۳	۶۵	۵۵	۰	۰	۰	۱۱۸	۱	۰	۱	۱۲۰	
ٹانڈہ	۴۲	۲۵	۲۶	۳۸	۲۰۸	۱۱۱	۹۴	۷۱	۵۹	۳۵	۴۴	۲۴۸	۱۲۹	۲۱۳	۲۲۹	۳۶۰	۱۰۲	۰	۰	۰	۱۴۰	۲	۰	۳۰۰	۴۴۲	
میزان	۵۴۲	۸۲۸	۸۱۰	۶۰۲	۲۴۴۲	۹۴۲	۱۵۰۰	۴۴۹	۳۹۴	۲۰۳	۱۲۰	۴۵۱	۸۱۹	۱۱۴۱	۱۲۰۰	۱۲۲۸	۱۱۲۱	۱۰	۲۰	۴۵۵	۱۵۰۲	۲۲۸	۴	۴۵۲	۲۴۸۲	

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ماہ اگست ۱۹۲۸ء - ہفتہ چہارم

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۰/۶ر	۱۰/۹ر	۱۰/۲ر ۱۰/۷	۰	۱۰/۶ر	حضور تحصیل اور سوار سے نقشہ نہیں آیا۔
نخود خالص	۰	۱۲/۰ر	۱۰/۲ر	۷/۷ر	۰	۷/۰ر	
نخود شکستہ تمیزی	۰	۰	۱۲/۷ر	۱۰/۷ر	۰	۱۰/۷ر	
مکی	۰	۰	۱۰/۷ر	۰	۰	۸/۸ر	
ماش	۰	۱۵/۰ر	—	۶/۵ر	۰	۱۰/۵ر	
مونگ	۰	۰	۰	—	۰	[illegible]	
جئی	ر	۰	۱۰/۷ر	۱۱/۷ر	—	۱۱/۷ر	
گوجئی	۰	۰	۰	۰	۰	۹/۷ر	
مسور	۰	۰	۰	۸/۷ر	۰	۱۰/۷ر	
ارہر	۰	۰	۱۰/۷ر	۱۰/۸ر	-۶۸	۸/۷ر	
برنج	۰	۴ و ۵ر	۴۰ و ۵ر	۶/۵ر	۰	۵/۷ر	
روغن زرد	۰	۱/۱۰ر	۱/۴ر	۱/۱۲ر	۰	۱/۲ر	
روغن سیاہ	۰	۱/۲ر	سرسوں السی ۱/۷ر ۱/۱۰ر	۱/۴ر	۰	۱/۱۰ر	
روغن کنجد	۰	۱/۷ر	۱/۷ر	۰	۰	۱/۷ر	
نمک سانبھر	۰	۱۳/۷ر	۱۳/۷ر	۱۱/۷ر	۰	۱۳/۷ر	
نمک لاہوری	۰	۸/۷ر	۶/۷ر	۰	۰	۵/۷ر	
قند سیاہ	۰	۴ و ۵ر	۴/۷ر	۵/۷ر	۰	۵/۷ر	
چکا	۰	۰	۰	۰	۰	۵/۷ر	
باجرہ	۰	۰	۰	۰	۰	۸/۷ر	

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتداء ۱۷ر لغایۃ ۲۳ر اگست ۱۹۲۸ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون
۱۷ر اگست ۱۹۲۸ء یوم جمعہ	۰	۲۲۲	۲	۲۹۹	۰	½ ۲۱۸	۰	۱۳۲	۰	۲۰۲	۰	۱۹۶
۱۸ر اگست " شنبہ	۰	۲۲۲	۰	۲۹۹	۰	½ ۲۱۸	۰	۱۳۶	۰	۲۰۲	۰	۱۹۶
۱۹ر اگست " یکشنبہ	۰	۲۲۲	۰	۲۹۹	۰	½ ۲۱۸	۰	۱۳۶	۰	۲۰۲	۰	۱۹۶
۲۰ر اگست " دوشنبہ	۱	۲۲۳	۱۱	۳۱۰	۱۱	½ ۲۲۹	۱۱	۱۴۷	۵	۲۰۷	۱۱	۲۰۷
۲۱ر اگست " سہ شنبہ	۰	۲۲۳	۰	۳۱۰	۰	½ ۲۲۹	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	۲۰۷	۰	۲۰۷
۲۲ر اگست " چہارشنبہ	۰	۲۲۳	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	½ ۲۲۹	"	۰	۴	۲۱۱	۲	۲۰۹
۲۳ر اگست " پنجشنبہ	۰	۲۲۳	"	۰	۹	½ ۲۳۸	"	۰	۰	۲۱۰		۲۰۹

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور